سُورَةُ البَقَرَةِ مَدَنِيَة

﴿ وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَّارَأْتُمْ فِيهَا ۖ وَاللَّهُ مُخْرِجٌ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ﴾ (2:72)

لغوی وضاحت

ادَّرَءْ د ر ء	فعل ثلاثی مجرد میں باب (ف) سے دَرْءً مصدر ہےاور تین معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ 1: جھگڑنا۔آیت زیر مطالعہ 2:دفع کرنا،ہٹانا،ٹالنا جیسے:وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ (الرعد:22)اورنیکی سے برائی دور کرتے ہیں ۔ 3:دھکادینا، پھینکنا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ۔ فاءعاطفہ ہے۔ادارأتم اصل میں تَدَارءتم تھا باب تفاعل سے تَدَارُءًا،ادَّارُءًا جس کے معنی جھگڑنااور جھگڑے میں بات یا الزام کوایک دوسرے پر ڈالنا۔لڑائی میں ایک دوسرے پر سے ہٹانا۔متفق نہ ہونا۔ایک دوسرے پر ذمہ داری ڈالنااس تدافع۔تدارء تم کی تاء کودال میں بدل کر دال مابعد میں مدغم کر دیا۔پھر ابتداء بالسکون کی دشواری کی وجہ سے شروع میں ہمزہ وصل لائے۔ادّٰرَءْتُم ہو گیا۔ معنی یہ ہے کہ: تم ایک دوسرے پر(اس قتل کا)الزام لگانے لگے۔

لفظي ترجمة

﴿ وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَّارَأْتُمْ فِيهَا ۖ وَاللَّهُ مُخْرِجٌ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ﴾ (2:72)

اور جب تم ایک شخص قتل کر کے اس میں جھگڑنے لگے اور اللہ ظاہر کرنے والا تھا اس چیز کو جسے تم چھپاتے تھے ۔

And when you killed a man, then you disagreed with respect to that, and Allah was to bring forth that which you

لفظي ترجمة

﴿ فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا ۚ كَذَٰلِكَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَىٰ وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ﴾ (2:73)

﴿ فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا ۚ كَذَٰلِكَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَىٰ وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ﴾ (2:73)

پھر ہم نے کہااس مردہ پراس گائے کاایک ٹکڑامارواسی طرح اللہ مردوں کوزندہ کرے گااور تمہیں اپنی قدرت کی نشانیاں دکھاتاہےتاکہ تم سمجھو۔

So We said: Strike the (dead body) with part of the (Sacrificed cow), thus Allah brings the dead to life, and He shows you His signs so that you may understand.